87962-اگر مال فرضی حج یا ہجرت کے کافی ہو تو کیا چیز مقدم ہوگی؟

سوال

اگر میرے پاس اتنا مال ہو جو فرضی حج یا پھر کفریہ ملک اور عظیم بے پردگی ..... سے اسلامی ملک کی طرف ہجرت کرنے کے لیے کافی ہو تو میں کیا چیز اختیار کروں، یہ علم میں رہے کہ میرے والدین اب اس کفریہ ملک میں رہائش پذیر ہیں؟

پسندیدہ جواب

اول :

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق حج
فی الفور فرض ہوجاتا ہے، اس کا معنی یہ ہوا کہ : اگر حج کرنا ممکن ہوجائے تو اس پر
حج کی ادائیگی فرض ہوجاتی ہے، اور اس میں بغیر کسی شرعی عذر تاخیر کرنی جائز نہیں،
مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (41702
) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم :

انسان کی حالت کے مطابق کفریہ ممالک
سے ہجرت کرنی واجب یا مستحب ہوگی، اور اگر تو وہ اس ملک میں اپنا دین ظاہر کرنے،
اور اپنے آپ کو فتنہ سے بچانے کی قدرت و استطاعت رکھتا ہو تو اس پر وہاں سے ہجرت
کرنی واجب نہیں، اور اگر وہ اپنے دین کو ظاہر کرنے کی استطاعت نہ رکھے، یا پھر وہ
اپنے آپ کے لیے فتنہ کا خدشہ محسوس کرے تو وہاں سے ہجرت کرنی واجب ہوجاتی ہے.

اور جب ہجرت واجب ہوجائے اور انسان
کے پاس اتنا مال نہ ہو کہ وہ ہجرت کرکے حج بھی کرسکے تو یہاں ہجرت مقدم ہوگی،
کیونکہ تو اس وقت فرض ہوتا ہے جب اس کی اساسی اور بنیادی ضروریات سے زیادہ مال ہو،
اور واجب ہجرت اس کی اساسی ضروریات میں شامل ہوتی ہے، چنانچہ یہ حج پر مقدم ہوگی.

اور یہ بھی کہ ہجرت واجب ہونے کے بعد
اس میں تاخیر کرنے سے مسلمان کے دین کے لیے نقصان دہ ہے، لیکن کسی عذر کی بنا پر حج
میں تاخیر کرنا جائز ہے، اس میں کوئی ضرر اور نقصان نہیں.

یہ کلام تو اس وقت تصور کی جاسکتی
ہے جب ہجرت حج کے وقت میں واجب ہو، لیکن اگر حج سے قبل ہجرت واجب ہو تو پھر ہجرت
کرنی متعین ہو جاتی ہے، اور پھر جب حج آئے اور اس کے پاس مال متوفر ہو تو حج فرض
ہو گا، اور اگر اس کے پاس مال نہیں تو حج فرض نہیں ہو گا.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ
کو اپنی حفاظت میں رکھے، اور آپ کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری پر ثابت قدم رکھے.

واللہ اعلم.